

میرے مضامین

# جدوجہد یا آرام

مصنف: شہزاد الیاس



# ناشرین: پاور ان ورڈ منسٹریز

---

جولائی 2025

پروف ریڈینگ: آفیه شہزاد

288-A Basti Saiden Shah Wazir

Ali Road Upper Mall Lahore Pakistan

[www.powerinwordministries.com](http://www.powerinwordministries.com)

<https://www.youtube.com/@PowerInWordMinistries/videos>

<https://www.facebook.com/people/POWER-IN-WORD-Ministries/61551665954998/?mibextid=ZbWKwL>

## جدوجہد یا آرام

آپ جدوجہد چن سکتے ہیں یا آرام، مگر دونوں کو بیک وقت منتخب نہیں کر سکتے۔

انسان کی زندگی اکثر ایسے موڑ پر آکھڑی ہوتی ہے جہاں اُسے ایک فیصلہ کرنا ہوتا ہے، کیا وہ جدوجہد کو چننے لگا یا آرام طلبی کو گلے لگائے گا؟۔۔۔ بہ ظاہر دونوں خوش آئند لگتے ہیں، لیکن ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ میرا یہ ماننا ہے کہ زندگی میں کامیابی، خودی اور مقصد کی تلاش کے سفر میں جدوجہد اور آرام ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ آرام کا مطلب ہے موجودہ حالت میں قناعت کر لینا، کسی چیلنج کو قبول نہ کرنا، اور خود کو محفوظ دائرے میں قید کر لینا۔ جبکہ جدوجہد انسان کو اُس دائرے سے باہر نکالنے کا نام ہے۔۔۔ جہاں خوف ہوتا ہے، ناکامی کا خدشہ، تنقید کا سامنا، اور بعض اوقات تنہائی کا تجربہ۔

"تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔" متی ۱۳: ۷-۱۴

جنوبی افریقہ کے لیڈر نیلسن منڈیلا کو اگر آرام کی زندگی عزیز ہوتی، تو وہ نسل پرستی کے خلاف اپنی آواز بلند نہ کرتا۔ اُس نے اپنی زندگی کے 27 برس جیل میں گزار دیے۔ وہ وقت آرام کا نہیں، بلکہ آزمائش، درد اور تکلیف کا تھا، مگر اُس نے جدوجہد کو چنا۔ اور یہی جدوجہد اُسے اُس مقام تک لے گئی جہاں وہ پوری قوم کی پہچان بنا۔ اُس کی زندگی اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ اگر آپ جدوجہد چنتے ہیں، تو آپ کو وقتی آرام کو قربان کرنا پڑتا ہے، مگر بدلے میں دائمی عظمت ملتی ہے۔ دُنیا جنگی فتوحات کی تاریخ سے بھری ہوئی ہے

لیکن سب سے بڑی فتح یہ ہے کہ انسان خود کو فتح کرے، خود کو فتح کرنا جدوجہد کے بغیر ممکن نہیں۔  
"مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دکھ اٹھا۔" ۲۔ تیمتھیس ۲: ۱۳

"چراغ کو روشن رکھنے کے لیے اُس میں مسلسل تیل ڈالنا پڑتا ہے۔" مدرٹریسہ

تصور کریں ایک نوجوان جس کا خواب ہے کہ وہ ایک مصنف بنے۔ وہ ایک ادارے میں ملازمت کرتا ہے، تھکاوٹ سے چور نظر آتا ہے، اُس کے پاس دو راستے ہیں۔۔۔ یا تو وہ آرام کرے، دوستوں کے ساتھ وقت گزارے، نیٹ فلکس دیکھے یا پھر وہ اپنا لپ ٹاپ کھولے، آنکھوں کی جلن برداشت کرے، اور اپنے خیالات کو لفظوں کا لبادہ پہنائے۔ اگر وہ جدوجہد چنے، تو امکان غالب ہے کہ اُس کی کتاب لاکھوں لوگوں کی زندگی بدل دے۔ لیکن اگر وہ آرام چنے، تو اُس کا خواب صرف خواب ہی رہ جائے گا۔

ایک پرندہ پنجرے میں بند تھا۔ اُسے دانہ، پانی، حفاظت، سب کچھ میسر تھا۔ لیکن اُس کے دل میں اُڑنے کی خواہش مچلتی تھی۔ ایک دن پنجرے کا دروازہ کھل گیا۔ وہ چاہتا تو آزادی چُن لیتا۔ مگر آزادی کا مطلب تھا بھوک، طوفان، دشمنوں کا سامنا اور اُس نے آرام کو چُن لیا۔ یہ چھوٹی سی کہانی ہمارے اندر کے خوف کو بے نقاب کرتی ہے۔۔۔ ہمارے اندر آزادی اور عظمت کی خواہش تو ہے، مگر ہم جدوجہد کی قیمت چکانے سے ہچکچاتے ہیں۔

"آرام اور آسائش نے کبھی دنیا کو اُس طرح مالا مال نہیں کیا جیسے مشکلات اور آزمائشوں نے کیا ہے۔"

بلی گراہم

نتیجہ

کامیابی، ترقی، عزت، اور خودی۔۔۔ یہ سب انعامات انہیں ملتے ہیں جو جدوجہد کو چنتے ہیں، آرام وقتی ہوتا ہے، مگر پچھتاوا ہمیشہ کے لیے ہو سکتا ہے۔ جدوجہد کرنا بظاہر بہت مشکل لگتا ہے، مگر اس کے انجام میں کامیابی کا وہ صلہ ہے جس کی تمنا ہر دل کرتا ہے۔ جب بھی زندگی آپ کو ایک راستہ دے جس پر دو سمتیں ہوں۔۔۔ ایک آرام کی اور ایک جدوجہد کی۔۔۔ تو توقف کیجیے، سانس لیجیے، اور خود سے پوچھیں۔۔۔ کیا میں محفوظ رہنا چاہتا ہوں یا کچھ کر دیکھنا چاہتا ہوں؟

کیونکہ۔۔۔ جدوجہد اور آرام دونوں ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ اور جو جدوجہد چنتا ہے، وہی ایک دن دوسروں کو آرام دینا سیکھتا ہے۔



پادری شہزاد الیاس پاوران ورڈمنسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔  
اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔  
آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں  
تاکہ خدا کے کلام کی خدمت خدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔  
اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں  
اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔